
153

آیت نمبر 172

آیات نمبر 172 تا 183 میں تمام بنی آدم سے لئے گئے عہد کا تذکرہ جو قیامت تک کے لئے حجت ہے۔ بنی اسرائیل کے کردار کو اجاگر کرنے کے لئے ایک شخص کی مثال جسے اللہ نے ہدایت عطا کی لیکن شیطان نے اسے گمراہ کر دیا۔ بہت سے انسان اور جنات ایسے ہیں کہ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے، یہ جانوروں کی مانند ہیں اور بالآخر جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔ اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنے کی تلقین۔ اللہ اپنی تدبیر کے مطابق منکرین کو ڈھیل دے رہا ہے

وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَ اَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ان کے سامنے اس وقت کا ذکر بھی کیجئے جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ قَالُوۡا بَلٰی ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ ان سب نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں اَنۡ تَقُوۡلُوۡا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِیۡنَ یہ اقرار اس وجہ سے لیا تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر تھے ﴿۱۷۲﴾ اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو اصل میں ہمارے باپ دادا نے شروع کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ تو کیا ان غلط کار لوگوں کے جرم میں تو ہمیں ہلاک کر دے گا ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ہم اپنی آیات اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ حق کی طرف واپس لوٹ آئیں ﴿۱۷۴﴾ وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس شخص کا
حال بھی سنائیں کہ جسے ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندی سے نکل بھاگا،
پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا یہاں تک کہ وہ گمراہوں میں شامل ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ اگر ہم چاہتے تو ان آیات
کی بدولت اسے بلند مرتبہ عطا کر دیتے لیکن وہ خود ہی پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
نفسانی خواہشات کے پیچھے چل پڑا فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ سو اس کی مثال کتے جیسی ہو گئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپتا ہے
اور اگر چھوڑ دو تب بھی ہانپتا ہے ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ یہی
مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو یہ واقعات سنا دیجئے شاید کہ یہ لوگ
غور کریں ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا
يَظْلِمُوْنَ ان لوگوں کی مثال بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنے
ہی اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ جسے اللہ ہدایت کی توفیق
بخش دے وہی ہدایت پا سکتا ہے وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جسے
اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں جو شخص
ہدایت کا طالب ہے اللہ اسے ہدایت کی توفیق عطا کر دیتا ہے لیکن جو خود ہی گمراہی کے راستہ پر
اصرار کرے اسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ
كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ

لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا٘ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِهَاؕ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم
نے بہت سے جنّات اور انسانوں کو پیدا ہی جہنم کے لئے کیا ہے، ان کے دل تو ہیں مگر
ان سے سوچتے سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں، ان کے کان
تو ہیں مگر ان سے سنتے نہیں جو لوگ نہ حق کے بارے سوچتے ہیں، نہ حق کے بارے میں دیکھتے
ہیں اور نہ حق کے بارے میں کچھ سننے کے لئے تیار ہیں وہ بالآخر اپنے اعمال کی وجہ سے جہنم ہی میں
جائیں گے اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ یہ لوگ
جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ وَ
لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا٘ وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآئِهٖؕ
اللہ کے سب ہی نام خوبصورت اور اچھے ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو اور ان
لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے معاملہ میں حق سے انحراف کرتے
ہیں سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، عنقریب انہیں اس کی سزا
مل جائے گی ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ ہمارے پیدا
کئے ہوئے لوگوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور حق
کے مطابق ہی انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ رکوع [۲۲] وَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ اور جو لوگ ہماری آیات کی تکذیب کرتے
ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح ہلاکت وتباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی
نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؔ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ اور میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں،
بیشک میری گرفت بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾